

282

آیات نمبر 41 تا 50 میں ابراہیم علیہ السلام کی اپنے باپ کو توحید کی دعوت اور قوم کی ناراضگی کے واقعات، جس کے نتیجہ میں انہیں ہجرت کرنی پڑی۔ ہجرت کے بعد اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کی پیدائش اور نبوت کا عطا ہونا۔

وَ اذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿۴۱﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا ذکر بھی کیجیے، بے شک وہ ایک راست باز انسان اور ایک نبی تھا

اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَ لَا يُبۡصِرُ وَ لَا يُغۡنِيۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ﴿۴۲﴾ جب اس نے اپنے باپ سے کہا تھا کہ ابا جان! آپ ان بتوں کی کیوں پرستش کرتے ہیں جو نہ سنتے ہیں اور نہ دیکھتے ہیں اور نہ آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں؟

يٰۤاَبَتِ اِنِّيۡ قَدۡ جَآءَنِيۡ مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِيۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿۴۳﴾ ابا جان! مجھے اللہ کی طرف سے وہ علم عطا ہوا ہے جو آپ کو نہیں دیا گیا، پس آپ میری پیروی کریں میں آپ کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا

يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿۴۴﴾ اے ابا جان! آپ شیطان کی بندگی نہ کریں کیونکہ شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے

يٰۤاَبَتِ اِنِّيۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿۴۵﴾ اے ابا جان! میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو رحمٰن کا کوئی عذاب اپنی گرفت میں پکڑ لے اور آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِيۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ باپ نے کہا کہ اے

ابراہیم ! کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہو گیا ہے لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَ

اهْجُرْنِيْ مَلِيًّا۝۴۶ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر ڈالوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے

میری نظروں کے سامنے سے دور ہو جا قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ

رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا۝۴۷ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ آپ کو میرا سلام ہو، میں

اب بھی اپنے رب سے آپ کی بخشش کے لئے دعا کروں گا، بیشک وہ مجھ پر بڑا ہی

مہربان ہے وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى

اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا۝۴۸ اور میں آپ لوگوں سے اور ان تمام ہستیوں

سے جنہیں آپ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں کنارہ کشی اختیار کرتا ہوں، میں تو اپنے

رب ہی کو پکاروں گا، مجھے امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر کبھی محروم نہ رہوں گا

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ

يَعْقُوْبَ ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا۝۴۹ پھر جب ابراہیم علیہ السلام ان لوگوں کو اور ان

معبودوں کو جنہیں وہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے تھے، چھوڑ کر چلے گئے تو ہم نے انہیں

اسحاق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام جیسی اولاد عطا کی اور سب کو نبی بنایا وَ

وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا۝۵۰ ع ہم نے ان

سب کو اپنی رحمت خاص عطا کی اور ان کو نیک نام اور مقبول و پسندیدہ مقام عطا کیا

رکوع [۳]